سوال

(469) خلع طلاق ہے یا فسخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خلع سے فسخ نکاح ہوتا ہے یا تین طلاق؟ اور اگر فسخ نکاح ہوتا ہے اس کے بعد رضامندی ہونے پر دوبارہ نکاح بھی ہوسکتا ہے؟ پاکستانی سلفی علماء کہتے ہیں کے تین طلاقوں کے بعد جو معاملہ ہوتا ہے خلع میں وہی ہوگا اس کی دلیل؟ اور عرب علماء کہتے ہیں کے نکاح ہوسکتا ہے جیسے صالح المنجد رحمہ اللہ۔ ان دو رائے کی وجہ؟ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خلع طلاق ہے یا فسخ اس بارے فقہاء میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ راجح بات یہی ہے کہ خلع فسخ ہے۔ عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ ثابت بن قیس کی بیوی نے ان سے خلع لیا تو نبیؐ نے اس کی عدت ایک حیض مقرر کی۔ (سنن ابی داؤد: 2224)

عبداللہ بن عمرؓ کا قول ہے:

"عدة المختلعة حيضة" (سنن ابی داود: 2230)

''خلع والی عورت کی عدت ایک حیض''

خلع اگر طلاق ہوتی تو اس کی عدت تین حیض گزارنے کا حکم دیا جاتا۔ لہٰذا خلع طلاق نہیں فسخ ہے اور خلع کے بعد اگر دونوں پھر سے شادی کرنا چاہیں تو کرسکتے ہیں۔

"عن ابن عباسؓ قال سأل ابراهيم بن سعد ابن عباس عن امرأة طلقها زوجها تطليقتين ثم اختلعت منه أيتزوجها قال ابن عباس ذكر الله عز وجل الطلاق في أول الآية وآخرها والخلع بين ذلك فليس الخلع بطلاق ينكحها" (بیہقی 7 216)

''ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص نے عبداللہ بن عباسؓ سے سوال کیا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دیں پھر اس کے بعد عورت نے اس سے خلع

لے لیا کیا وہ اس کے بعد اس سے شادی کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں خلع طلاق نہیں اللہ تعالیٰ نے خلع والی آیت سے پہلے اور اس کے آخر میں طلاق کا ذکر کیا ہے۔ خلع اس کے درمیان میں ہے خلع کوئی چیز نہیں پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی (الطلاق مرتان) اور (فاِن طلقھا فلا تحل)''

یعنی الطلاق مرتان میں دو رجعی طلاقوں اور فاِن طلقھا میں تیسری طلاق کا ذکر ہے جب کہ خلع کا حکم ان کے درمیان میں ہے اگر خلع کو بھی طلاق شمار کیا جائے تو وہ چوتھی طلاق بن جائے گی جبکہ چوتھی طلاق کا شرع میں کوئی وجود نہیں۔

مذکورہ بالا ابن عباسؓ کے فتویٰ سے دو باتیں ثابت ہوئیں

1۔ خلع طلاق نہیں

2۔ خلع کے بعد دونوں نکاح کر سکتے ہیں۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل